KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

چیزیں متضاد نہ ہوں۔ مراعاۃ النظیر کہلاتا ہے۔ جیسے مندرجہ بالا شعر میں بکنے کے مناسب سے میلے اور خریدار کا ذکر کیا گیا ہے۔ کم از کم تین ایسے اشعار لکھیں۔ جن میں صنعت مراعاۃ النظیر کا استعمال ہو۔

زندگانی کی حقیقت کوہکن کے دل سے پوچھ
جوئے شیر و تیشہ و سنگ گراں ہے زندگی

خط بڑھا، زلفیں بڑھیں، کاکل بڑھے، گیسو بڑھے
حسن کی سرکار میں جتنے بڑھے ہندو بڑھے

کیا کہوں تجھ کو کہ کیا دیکھا ہے۔ تجھ میں، میں نے
عشوہ و غمزہ و انداز و ادا کیا کیا کچھ

سوال5: درج ذیل شعر کی تشریح کریں۔

جواب: اس شعر کی تشریح اوپر دیکھئے۔

☆......☆......☆

غزل

(ظفر اقبال)

مشکل الفاظ اور معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دشت	بیابان	وحشت	ڈر۔خوف	دانستہ	جانتے ہوئے
حمایت کرنا	ساتھ دینا				

اشعار کی تشریح

مل کے بیٹھے نہیں، خوابوں میں شراکت نہیں کی
اور کیا رشتہ ہو تجھ سے جو محبت نہیں کی

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

تشریح: شاعر اپنے محبوب سے مخاطب ہو کر کہتا ہے۔ کہ محبت ان دو افراد کے درمیان ہوتی ہے۔ جو ایک دوسرے کے ساتھ ملتے ہیں۔ ملاقات کرتے ہیں۔ اور ایک دوسرے کے خوابوں میں آتے ہیں۔ نہ تو ہم کبھی ایک ساتھ بیٹھے ہیں۔ نہ کبھی ملاقات کی ہے۔ اور ہمارے خواب مشترک ہیں۔ پھر تم سے میرا وہ کونسا رشتہ ہے۔ جس کے تعلق سے میں آپ سے محبت کروں۔ دونوں طرف سے آگ برابر لگی ہوئی ہو۔ تو اسے محبت کہتے ہیں۔

یہیں پھرتے ہیں شریف آدمیوں کی صورت
دشت میں خاک اُڑائی نہیں وحشت نہیں کی

تشریح: شاعر کہتا ہے۔ کہ ہم شریف اور عام لوگوں کی طرح یہی دینے شہر میں بڑے آرام سے زندگی گزار رہے ہیں۔ نہ ہم نے شہر کو چھوڑ کر صحرا کا رخ کیا ہے۔ اور اور نہ وحشی بن کر بستی کو خیر باد کہا ہے۔ ہم اپنے آپ کو عاشق صادق کیسے کہہ سکتے ہیں۔ ہم نے عشق کی خاطر کونسی سختیاں جھلیں ہیں۔

خاص ہم سے تو کوئی تھا ہی نہیں تیرا سلوک
اور ہم نے بھی تیرے ساتھ رعایت نہیں کی

تشریح: اے محبوب! تم نے دوسرے لوگوں کی بہ نسبت مجھ سے کوئی غیر معمولی اور خاص سلوک کبھی نہیں کیا۔ اور نہ مجھے کوئی خاص درجہ دیا۔ یہی وجہ ہے۔ کہ میں نے بھی تجھے کوئی خاص اہمیت نہیں دی۔ اور نہ تیرا اتنا احترام کیا۔ جو عاشق پر معشوق کیلئے لازم ہے۔ اب ہم محبت کا دعویٰ کیسے کر سکتے ہیں۔

پوچھ لیتے بھی کبھی تیرا ارادہ تجھ سے
ہم نے چاہا تو کئی بار تھا ہمت نہیں کی

تشریح: میں نے کئی بار یہ ارادہ کیا۔ کہ محبت کے بارے میں اور وفا نبھانے سے متعلق تم سے تیری رائے اور خیال دریافت کروں۔ لیکن پوچھنے کی ہمت نہ کر سکا۔ مجھے ابھی تک معلوم نہیں۔ کہ میرے تعلق تیرے دل میں کیا ہے۔

بہت اچھی بھی لگا تو ہمیں اس محفل میں
ہم نے دانستہ وہاں تیری حمایت نہیں کی

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

==

تشریح: میں اور تم دونوں جس محفل میں ایک ساتھ شریک تھے۔ تو تم مجھے بہت اچھے لگ رہے تھے۔ میں پیار بھری نظروں سے تمہیں دیکھا کرتا تھا۔ لیکن گفتگو کے دوران میں نے قصداً اپنے آپ کو آپ کا حمایتی ظاہر نہیں کیا۔ اور تمہارے کسی بات پر دانستہ صاد نہیں کیا۔ کیونکہ میں نہیں چاہتا تھا۔ کہ یک طرفہ محبت اور چاہت کا اظہار کر کے آپکو اور خود دونوں کو رسوا کروں۔

ظرف اتنا بھی کشادہ نہیں اپنا لیکن
ہم نے پیدا بھی ہوئی ہے تو شکایت نہیں کی

تشریح: نہ میں بہت زیادہ عالی حوصلہ شخص ہو۔ اور نہ اتنا وسیع القلب ہوں۔ میں ایک عام ظرف والا آدمی ہوں۔ لیکن اس کے باوجود تمہاری کوئی بات یا حرکت جس پر مجھے اعتراض ہوسکتا تھا۔ میں نے اس کی شکایت اور گلہ تم سے نہیں کیا۔ اور سب کچھ خندہ پیشانی سے برداشت کیا۔

یہ بھی سچ ہے کہ تیرے ہم بھی سوالی نہ ہوئے
اور تو نے بھی کبھی کوئی عنایت نہیں کی

تشریح: شاعر محبوب سے مخاطب ہو کر کہتا ہے۔ کہ یہ بھی ایک حقیقت ہے۔ کہ میں نے تجھ سے کسی چیز کا سوال نہیں کیا۔ اور نہ تجھ کسی رعایت کا تقاضا کیا۔ لیکن یہ بات بھی تیرے پیش نظر رہے۔ کہ تم نے بھی کبھی مجھ پر کوئی مہربانی نہیں کی۔ اور میرے ساتھ کوئی اچھا برتاؤ کیا۔

ہو رہا ہے جو، اسی طرح سے ہوتا تھا یہاں
اسلئے ہم نے کسی بات پہ حیرت نہیں کی

تشریح: جو معاملات میرے اور تمہارے درمیان پہلے سے جیسے چلتے تھے۔ اب بھی اسی طرح چل رہے ہیں۔ اسی میں ابھی تک کوئی خاص پیشرفت نہیں ہوئی۔ یہی وجہ ہے۔ کہ ہم نے زندگی کے کسی موڑ پر کبھی حیرانگی اور تعجب کا اظہار نہیں کیا۔ حیرت نئی بات کے ظہور پذیر ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ جبکہ کوئی نئی بات ابھی تک سامنے نہیں آئی۔

جو میسر ہوا، تھا وہ بھی زیادہ کہ ظفر
جو ملا ہی نہیں، اس کی کبھی حسرت نہیں کی

==

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

تشریح: اپنے محبوب سے مخاطب ہو کر ظفر کہتا ہے۔ کہ اے میرے محبوب! جو کچھ تم نے مجھے عطا کیا۔ وہ بھی میری توقع سے بہت زیادہ تھا۔ اور اس پر میں آپ کا شکر ادا کرتا ہوں۔ اور جو آپ کو دینا چاہیے تھا۔ اور نہیں دیا۔ اس کا نہ میں تقاضا کرونگا اور نہ اس کے نہ ملنے کا ارمان میرے دل میں ہے۔ کیونکہ جو چیز میری قسمت میں نہیں۔ اس کی تمنا کیوں کروں۔

مشقی سوالات کے جوابات

سوال 1: اس غزل کے مقطع اور مطلع کی تشریح کریں۔

جواب: تشریح اوپر لکھی جا چکی ہے۔

سوال 2: اس غزل کے کس شعر میں مراعاۃ النظیر کا استعمال کیا گیا ھے۔

جواب:

یہی پھرتے ہیں شریف آدمیوں کی صورت
دشت میں خاک اُڑائی نہیں وحشت نہیں کی

سوال 3: درج ذیل الفاظ پر اعراب لگائیں۔

شراک ، دشت ، سلوک ، میسر

جواب:

شَرَاکَتْ ، دَشْت ، سَلُوکْ ، مُیَسَّرْ

سوال 4: دی گئی غزل کے مطاق درست جملے کے سامنے (✓) کا نشان اور غلط جملے کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

(الف) شاعر محبوب کے خوابوں میں حصہ دار نہیں ہوتا۔ (✓)

(ب) محبوب کی جفاؤں سے شاعر وحشت زدہ ہو گیا۔ (✗)

(ج) شاعر نے بے وفائی کا بدلہ لیا۔ (✓)

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

(د) شاعر نے جان بوجھ کر محبوب کا ساتھ نہیں دیا۔ (✓)

(ہ) سوال کرنا شاعر کو اچھا نہیں لگتا۔ (✓)

(و) شاعر کو محبوب کے رویے پر بے حد حیرت ہے۔ (✗)

(ز) شاعر کا ظرف بے پناہ وسیع ہے۔ (✗)

(ح) شاعر اپنی خواہش کی تکمیل کیلئے سوال نہیں کرتا۔ (✓)

(ط) وصال یار شاعر کی حسرت ہے۔ (✗)

(ی) چاہت کے باوجود شاعر ہمت نہ کر سکا۔ (✓)

☆......☆......☆

غزل

(شہزاد احمد)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
گردن زدنی	واجب القتل	جیا کرنا	زندہ رہنا

اشعار کی تشریح

نہ سہی کچھ مگر اتنا تو کیا کرتے تھے
وہ مجھے دیکھ کے پہچان لیا کرتے تھے

تشریح: اس شعر میں شہزاد احمد اپنے محبوب کے بارے میں کہتے ہیں۔ کہ میرا محبوب مجھے کوئی خاص اہمیت نہیں دیتے تھے۔ مگر اتنا ضرور کرتے تھے۔ کہ پہچاننے سے انکار نہیں کرتے تھے۔ اب اس نے پہچاننے سے بھی انکار کر دیا ہے۔ اور انجان بن گئے ہیں۔

آخر کار ہوئے تیری رضا کے پابند
ہم کہ ہر بات پر اصرار کیا کرتے تھے

www.perfect24u.com